

سوال

میرا ایک منافع کمپنی میں حساب ہے، اور وہ کمپنی اسلامی سرمایہ کاری (مضاربت، اجرت، مرابحہ ...) کرتی ہے، وہ اس طرح کہ مال جمع کر کے سعودی عرب اور دوسرے اسلامی ملکوں میں زراعتی، صنعتی، اراضی و جائداد اور تجارتی منصوبے اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کے لیے کام کرتی ہے، اور اس اعمال میں حصص کی بنا پر ہمیں سالانہ منافع دیا جاتا ہے۔

سوال یہ ہے کہ: کیا میں اپنے مال کی سالانہ زکاة اس راس المال کے حساب نے ادا کروں جو میں نے کمپنی کو ادا کیا تھا، یا کہ اس منافع پر ادا کروں جو مجھے سالانہ حاصل ہوتا ہے، اور یہ زکاة کس تناسب سے ادا کرنا ہو گی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

مضاربت اور مرابحت والے حصص کے متعلق گزارش ہے کہ سال مکمل ہونے پر راس المال اور اس پر حاصل ہونے والا منافع دونوں پر زکاة ادا کی جائے گی، اور وہ حصص جو زراعتی کمپنی اور جائداد و صنعتی اعمال والی کمپنی میں ہیں ان کا منافع جب نصاب کو پہنچے تو اس میں زکاة واجب ہو گی، یا پھر اسے دوسرے کے ساتھ ملا کر سال مکمل ہونے پر اس کی زکاة ادا کی جائے گی۔

اور زکاة کی مقدار اڑھائی فیصد ہے، اور اصل میں زکاة نہیں لیکن اگر وہ تجارت کے لیے ہوں تو سال مکمل ہونے پر اس کے منافع سمیت اس پر زکاة ہو گی، جس طرح سب تجارتی سامان پر ہوتی ہے۔

اور اگر زراعتی کمپنی غلہ یا کھجور یا انگور کی پیداوار کرتی ہے، تو جب ہر غلہ کی ہر قسم نصاب پانچ وسق تک پہنچ جائے تو اس میں شرعی زکاة ہو گی۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔